کتنے اچھے بچے ہو تم

کتنے اچھے بچے ہو تم
من کے کتنے سچے ہو تم
اپنی دھن کے پکّے ہو تم
لیکن عقل کے کچے ہو تم
دن بھر اُڑتے پھرتے ہو تم
تتلی جیسے لگتے ہو تم
پڑھنا سیکھو لکھنا سیکھو
اچھے انساں بننا سیکھو
علم کے موتی چننا سیکھو
خواب حقیقی بننا سیکھو
بھائی بہنوں سے مت لڑنا
تنگ بھی ان کو تم مت کرنا
اپنے بڑوں کی عزت کرنا
اور چھوٹوں پر شفقت کرنا
سچائی سے اُلفت رکھنا
اور جھوٹ سے نفرت کرنا
یوں ہی حاصل شہرت کرنا
دیش کی اپنے خدمت کرنا
انتھک کوشش کرتے رہنا
سوئے منزل بڑھتے رہنا
دور اندھیرے ہوجائیں گے
شب کے سویرے ہوجائیں گے
مل جائے گی منزل تم کو
طوفانوں میں ساحل تم کو

ڈاکٹر ذکیہ رخشندہ
دلکشا، N-49، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی

ہندوستاں ہمارا

یارب رہے سلامت ہندوستاں ہمارا
پھولے پھلے ہمیشہ یہ گلستاں ہمارا

گنگ و جمن، ہمالہ، کشمیر اُتراکھنڈ
ہے کتنا خوبصورت یہ گلستاں ہمارا

بچوں کے سر پہ رکھّا ماں کا ہو جیسے آنچل
امن و اماں کا ٹھنڈا یہ سائباں ہمارا

بڑھتا رہے گا آگے یونہی تو دیکھ لینا
گوتم کا گاندھی جی کا ہندوستاں ہمارا

پڑنے نہ دیں گے اِس پر سایہ خزاں کا کوثؔر
ہم اِس کے باغباں ہیں یہ گلستاں ہمارا

کوثر صدیقی
دبستان بھوپال، زیب وِلاّ، A-79، گنوری، مین روڈ، بھوپال